

<p>۵۱</p> <p>زیب پر زیب جانتی تھی ہر خط و درجہ کو گزرتا زیب تھی بجائے کی لافات کی ہر آن زیب تھی ہر آن اُسے مہر کی مٹھائی عیب تھی</p>	<p>۵۲</p> <p>ہر آن صد آئی آتی زیب تھی یہی نہ دماغ تک کہ تو کو زیب تھی بجائے کی مٹھائی عیب تھی زیب تھی یہی بہترین مٹھائی عیب تھی</p>	<p>۵۳</p> <p>خاموشی سے جیسا نماز ادا کرتا لو کہ یہ کہا نام نہ دیکھتا کہ نہ کلام تھی ہر فرسوز اور نہاں وہ لگا لگاتے اہم فرسوز لگتا</p>
<p>۵۴</p> <p>جیت ڈیالے میں بھی تھی زیب بجائے کے مصلح کے فرین تھی زیب</p>	<p>۵۵</p> <p>گھبرانا نہیں گھر میں تمہارے کوئی علم میں بھی کبھی گھبرائی نہ تھی فرط اہم سے</p>	<p>۵۶</p> <p>تقریر سے حضرت کی تو جواب میں جا نہیں اس بات سے لازم جہاں آپ جا نہیں</p>
<p>۵۷</p> <p>بہر جا ہا تھا تھے فرین اچھل کر تڑپتے ہیں تھی فرین یوں میں تھے سب در ترقی تھیں تھا کبھی خط سزا تھیں تو فرین</p>	<p>۵۸</p> <p>بہا ہنسی سے بجائے کی جو عیبت تھی کل جمع ہو کر تھی منت کا سنا تھی کہ غور نہ فریب ہو گیا تھی مبارک ہیں جا بھی ہو در شاہ تھی</p>	<p>۵۹</p> <p>بہر تھی اگر تھی تھی تھی بہن کے لگا لگاتے تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>۶۰</p> <p>ازدیکہ شام سے تھا خوف سحر کا سکھ دیکھ کے وہی تھی ہر کہہ سحر کا</p>	<p>۶۱</p> <p>اگر آن تڑپی تو افلاک ہلین گے سکھ جو کہا درجہ عالی نہ ملیں گے</p>	<p>۶۲</p> <p>فرزند علی سے ہمیں ہمدی کیا کچھ اکبر کے سوا اور کسی سے نہ کہا کچھ</p>
<p>۶۳</p> <p>تھی تھی تھی تھی تھی کل جمع ہو کر تھی منت کا سنا تھی کہ غور نہ فریب ہو گیا تھی مبارک ہیں جا بھی ہو در شاہ تھی</p>	<p>۶۴</p> <p>تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۶۵</p> <p>تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>۶۶</p> <p>اس پردہ شب میں جو ہونچ باہر تھیں پردہ مار بجانا ہی پھر سار جہا نہیں</p>	<p>۶۷</p> <p>سرکھنے کی لٹو لٹو نہ حضرت کو در تھی اس لب پہ فقط شیش مہت کی دعا تھی</p>	<p>۶۸</p> <p>جس طرح ہر وہ لٹو لٹو ہمیں ہم بھی ہیں وہ پوتا ہی جیسا کہی ہم ہیں تو اسے</p>

<p>علم کام نہ لگاتے تھے آستان کے ہوتے تھے وہی اور فرشتے انہیں ہر ایک کو مسرت اور میں ہر ایک کو ہر ایک سے خوش</p>	<p>علم جو وقت نہ لگا جو بار بار نہ لگا جو بار بار جو وقت نہ لگا جو بار بار نہ لگا جو بار بار</p>	<p>علم جو وقت نہ لگا جو بار بار نہ لگا جو بار بار جو وقت نہ لگا جو بار بار نہ لگا جو بار بار</p>
<p>علم لازم ہر شہزادہ مری دہندہ علی سے تو فرم سے بازو کا دھلا دوا بھی سے</p>	<p>علم دھیان آیا کہ ابھی کی نہ خاطر شکنی ہو بجائیدہ نہ ہر شکل رسول مدنی ہو</p>	<p>علم کس طرح مخالف کروں فرمان خدایں بجائو مری فوج کو مید ان بلا میں</p>
<p>علم جو وقت نہ لگا جو بار بار نہ لگا جو بار بار جو وقت نہ لگا جو بار بار نہ لگا جو بار بار</p>	<p>علم جو وقت نہ لگا جو بار بار نہ لگا جو بار بار جو وقت نہ لگا جو بار بار نہ لگا جو بار بار</p>	<p>علم جو وقت نہ لگا جو بار بار نہ لگا جو بار بار جو وقت نہ لگا جو بار بار نہ لگا جو بار بار</p>
<p>علم زود ہر جو قریبی کی گمان ہے دالی مال کیا اس بھر یہ کیوں غیر دالی</p>	<p>علم پھر ہوش ہو جمع ہر ایک میرا ہر کے نام آہیں گئے سب نظر آئے شہد کے</p>	<p>علم موقع نہیں اب اس کا خاموشی میں حضرت سے کتا رہا ہو تو جو جسے میں</p>
<p>علم جو وقت نہ لگا جو بار بار نہ لگا جو بار بار جو وقت نہ لگا جو بار بار نہ لگا جو بار بار</p>	<p>علم جو وقت نہ لگا جو بار بار نہ لگا جو بار بار جو وقت نہ لگا جو بار بار نہ لگا جو بار بار</p>	<p>علم جو وقت نہ لگا جو بار بار نہ لگا جو بار بار جو وقت نہ لگا جو بار بار نہ لگا جو بار بار</p>
<p>علم گستاخ کے لگانے میں حضرت نہیں کی پھر میں نہیں کار بنا اور تو نہ کہیں کی</p>	<p>علم سرور کو نہیں نہ اب پردہ مرا میں دن چہ تھا کہ شہنشاہی میں جلدی نہ میں</p>	<p>علم پھر میں نہیں کار بنا اور تو نہ کہیں کی پھر میں نہیں کار بنا اور تو نہ کہیں کی</p>

<p>۱۲۷ یوں زہرہ سے کہہ جا جا جا جا جا فانی تر پھینکے تیرے ہونے پر بدوش کیے کہ تھی نہیں لیکن ناما جا زادہ لڑائی ہو ہو یہی تر تر</p>	<p>۱۲۸ سہیلیاں یہ کہہ جا جا جا جا جا ایک کی بات کہتے جا جا جا جا جا کھا کر ملو لگی زہرہ بیجا جا جا جا ایک نے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۲۹ یہ کہنا کہ سے ہو جا جا جا جا جا بیانیوں پر کی دور کیے کیسے جا جا جا کی عرض کہ جو چاہتی ہو جا جا جا جا جا ہوا جا جا جا جا جا جا جا جا جا جا جا</p>
<p>۱۲۸ تم لہجہ و کام ان موزوں سے پہلے کام آئیں یہ نریکے جگر بند سے پہلے</p>	<p>۱۲۸ تمہارا ہاتھ اسارا بدن ضبط خان سے کچھ بات بھی ہرگز نہ کہنی تھی زبان سے</p>	<p>۱۲۸ کھڑی ہوں بد مہن آئی کج وقت سے کیونکہ میں ادا ہوں نہ نہ ظلم حق سے</p>
<p>۱۲۹ بولنے لگا شہ کے علم کاروں کو خیر ہوا ہر طرف سے کہتے لفظ آبر اس بیار سے کہ چاہے کہ تیرے تیرے ہر طرف سے کہ تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۲۹ یہ قاعدہ تھا اور سب سے تیرے تیرے کہ تھا تیرے تیرے تیرے تیرے آج سے کہ تیرے تیرے تیرے تیرے ہر طرف سے کہ تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۲۹ یہ سب سے تیرے تیرے تیرے تیرے ملنے کی نظر سے کہ تیرے تیرے تیرے اس تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے ہر طرف سے کہ تیرے تیرے تیرے</p>
<p>۱۲۹ مانوس بہت شاہ ہیں میں ماہ عجب ہے خصت میں کرن تر الفت سے</p>	<p>۱۲۹ میں باندھے کہ خط کے جانے پہ نظر اسوں گر کھیرا کہتا ہوں میں سب جدا ہوں</p>	<p>۱۲۹ فرزند مر اقل ہو گر راہ خدا میں حال ہو تقرب مجھے در گاہ خدا میں</p>
<p>۱۲۹ یہ کہ تیرے تیرے تیرے تیرے ہر طرف سے کہ تیرے تیرے تیرے اس تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے ہر طرف سے کہ تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۲۹ یہ کہ تیرے تیرے تیرے تیرے ہر طرف سے کہ تیرے تیرے تیرے اس تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے ہر طرف سے کہ تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۱۲۹ یہ کہ تیرے تیرے تیرے تیرے ہر طرف سے کہ تیرے تیرے تیرے اس تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے ہر طرف سے کہ تیرے تیرے تیرے</p>
<p>۱۲۹ گو پڑ کے نہیں کام کا یہ ماہ لغا ہے برائی پر اسکو بناوین تو بچا ہے</p>	<p>۱۲۹ قسمت یہ کہاں میرے دل کے مرو میں آنے نہ کروں عرض تم پھر کس سے کر میں</p>	<p>۱۲۹ جو چاہتی ہو تو ہی قسمت میں لکھا ہے خوش ہو کہ تر لال شریک شہد ہے</p>

<p>۱۲۷ ہر اکہ شہی سے قہاری قول شہی کا سرکات لوجہ کی سے جین بن علی کا</p>	<p>۱۲۸ نقا حدت فزون شاہ کو جو سیار کا سر جھاتی سے لہانے تھے ہر با زمین کا</p>	<p>۱۲۹ ہر اکہ شہی سے قہاری قول شہی کا سرکات لوجہ کی سے جین بن علی کا</p>
<p>۱۳۰ جگہ سے ناشاد و دخرین جیے میں آئے رخصت کو بن شہدین جیے میں آئے</p>	<p>۱۳۱ شہد بونے یہ گوشاق ہر جہم جہم جگر پر ہر میر نقش تمھیں بجایا گیا گار پر</p>	<p>۱۳۲ نر زیکھا سیکس کا جگر دو سے بیچا ہے تھا قصہ ہی دور بھائی سے لپٹا جا</p>
<p>۱۳۳ جگہ سے ناشاد و دخرین جیے میں آئے رخصت کو بن شہدین جیے میں آئے</p>	<p>۱۳۴ شہد بونے یہ گوشاق ہر جہم جہم جگر پر ہر میر نقش تمھیں بجایا گیا گار پر</p>	<p>۱۳۵ نر زیکھا سیکس کا جگر دو سے بیچا ہے تھا قصہ ہی دور بھائی سے لپٹا جا</p>
<p>۱۳۶ خیر شاہ کے تھا دعویان کسی کو نہ کسی کا اکبر کا نہ قاسم کا نہ عباس علی کا</p>	<p>۱۳۷ خیر شاہ کے تھا دعویان کسی کو نہ کسی کا اکبر کا نہ قاسم کا نہ عباس علی کا</p>	<p>۱۳۸ خیر شاہ کے تھا دعویان کسی کو نہ کسی کا اکبر کا نہ قاسم کا نہ عباس علی کا</p>

۱۱۷۷
 لگا کر جب نغمہ گنگرے کیا کام
 لب بین برائے گنگرے کیسے و نام
 لومہ جواب بخیر و زہرا نام
 اب آگیا اس فن و ذوق کو آرام
 تلوار نے حضرت کا ایوان کے چھوڑا
 آرزو مس باجائے کاسرکاشے کے چھوڑا

۱۱۷۸
 مان جانی نے جا کر کرباؤن اور
 سرکاشے ہو سے دیکھوں نہ شہید مہر سے
 کرباؤن مجبور غمی بن درد جو سے
 در سے نہ بیٹھا فرط محبت کے اثر سے
 سرکاشے سے بعد آگیا کجا باغچہ دل سے
 سرکاشے سے بعد آگیا کجا باغچہ دل سے

۱۱۷۹
 من کتنی تھی مار سے کیے جب یہ تنہا
 بس سابقہ ہی دم تن سے چلایا میرا
 سو جانی کو یان بن سے تڑپتے ہو گیا
 کیا خبر در دم کلام مجبور از سرسریا
 رہائی جو اس وقت میں داغ بہتین میں
 پھر یہ آگیا کجا کجا چلازم عین میں

۱۱۸۰
 کہے یہ سو پتہ ازین نوبت کو تھی آریا
 نیر سے یہ عین نے شہید کر دیا
 دیکھو یہ اب کہ تو دعا بہ حسد آیا
 حافی مرا شکر کو ہو خالون کا پایا
 تو ہی مرا از صبر تو ہی ملے عین ہر
 خبر میرے مرا کوئی عین کوئی عین ہر

۱۱۸۱
 در اہ خدا سے یہ دعا مالک نے دلگیر
 شاہ چھینے سے باخفت و تو تیر
 مہدی ابو القحح کی نالغ سے تھیرا
 تا شکر ہے ابہ صدا سے شہید
 باریب یہ مرا شاہ شمشادہ زان ہر
 ہر وقت ہو گا رام و دجان ہر